1

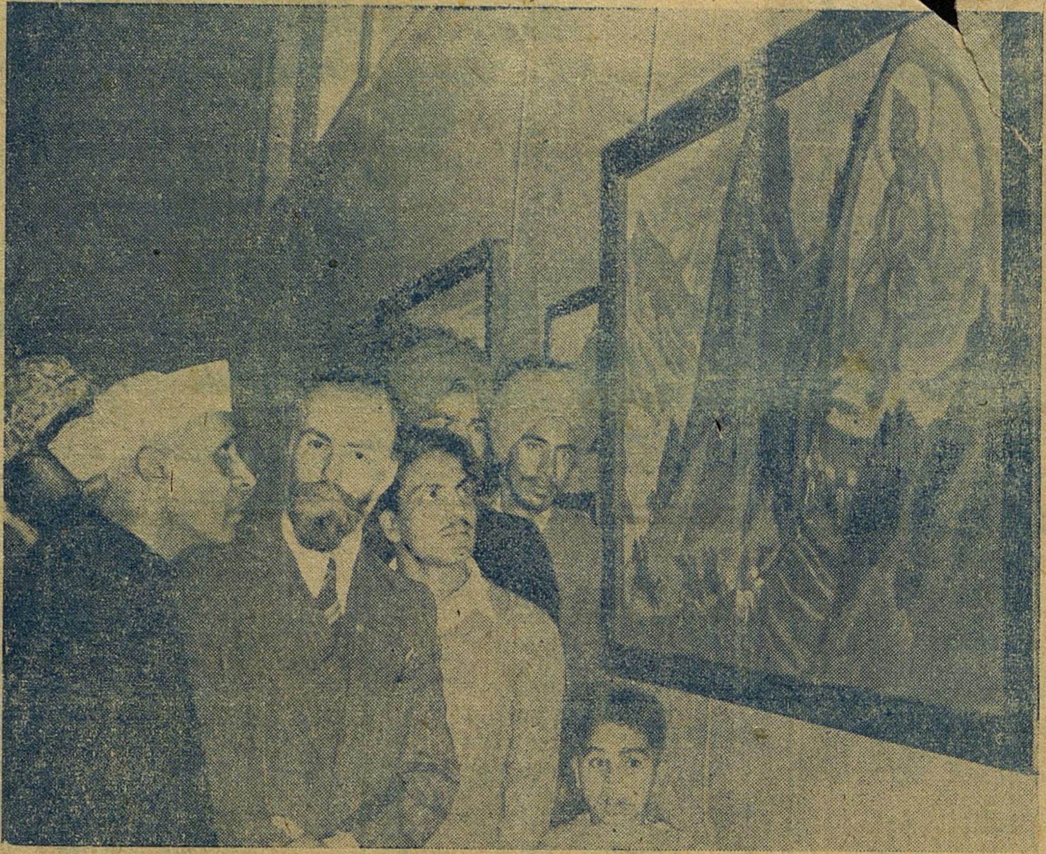

پنڈت نہرو مشہور روسی آرٹسٹ پروفیسر روئرچ کی تصویروں کی نمائش کا ادگھاٹن کرنے
کے بعد تصویروں کا بغور مطالعہ کر رہے ہیں

Pt Nehru, after performing the opening ceremony, of the painting of famous Russian Artist Pro. Roerich, is closely viewing the pictures

ہنگامی رقبہ قرار دیا گیا ہے۔ پاکستان سرکار نے ایک فوجی ترجمان نے اس خبر کی تصدیق یا تردید کرنے سے انکار کر دیا ہے کہ بلوچستان کو گڑبڑ کی وجہ سے ایک غیر ملکی طاقت کی فوجوں کے کنٹرول میں دے دیا گیا ہے

ڈھاکہ ریڈیو کے بیان کے مطابق پوربی بنگال کے چند شہروں میں غیر ذمہ دار لوگوں نے فساد شروع کر دئے ہیں ۔ اس ریڈیو کے اعلانچی نے اس خبر کو گمراہ کن قرار دیا کہ کچھ ضلعوں میں ایک پارٹی نے آزاد گورنمنٹ بنا لی ہے - اور فرنٹیئر کانسٹیبلری کے دستے انہیں کچلنے کے لئے روانہ ہو گئے ہیں ۔

... جنگی پر قبضہ کر لیا گیا ہے ۔

لاہور سے امرتسر آنے والے ایک بیوپاری نے بتایا کہ پاکستان میں حالت بہت خراب ہو گئی ہے مزدوروں کی ہڑتالوں کی وجہ سے تقریباً تمام کارخانے بند ہیں ۔

چند دن ہوئے لالہ موسےٰ کے نزدیک ایک ریل گاڑی کو لوٹ لیا گیا ۔ اس مسافر نے کہا ہے کہ خوراک کی کمی اور ڈیڈ لاک میں جانی نقصان کی وجہ سے لوگوں میں بے چینی بڑھ رہی ہے اور جگہ جگہ مظاہرے ہو رہے ہیں ۔

۳۰ - جولائی

کراچی میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ فرنٹیئر گورنمنٹ کے ممبر ہنگامی صورت حال کی وجہ سے کراچی آئیں

بہار پھر بہار ...

اُٹھو کہ اس زمین کو ہم آسمان بنائیں

عمارتوں کو پھونک کر امارتوں کو ڈھا ...

نشیب کو اُبھار کر فراز کو جھکا ...

سفینہ بحرِ نور میں غرور سے چلا ...

اگرچہ اپنے گرد و ...

بہار پھر بہار ...

(صفحہ ۲ سے آگے)

تمہاری زندگی کی شام ہو گئی ۔ رات بڑھ رہی ہے ۔

تم اندھیر گردی کر رہے ہو ۔

یہ تاریک سائے تمہاری طرف بڑھ رہے ہیں ۔ تمہیں نگل لینا چاہتے ہیں ۔

تکیے کے سہارے بیٹھے بیٹھے اونگھیں لینا چھوڑ دو ۔

گرتے ہوئے کو دیکھ کر اسے اُٹھاؤ ۔ اسے کچلنے کی کوشش نہ کرو اسے سنبھالو ۔ اسے ڈھارس دو اور اس کے آنسوؤں کو پونچھ دو ۔

کہ یہی انسانیت ہے ۔

وہ دیکھو تاریک سائے تمہیں نگلنے کے لئے تیزی سے چلتے ہوئے آ رہے ہیں ۔ اور تم تکیے کے سہارے بیٹھے اندھیر گردی کر رہے ہو ۔

تم جانتے ہو یہ بیوپار ہے ۔

زندگی موت سے ہم آغوش ہوا چاہتی ہے ۔ موت کا دیوتا اسے دبوچ لینا چاہتا ہے ۔

سڑکوں پر بھوکے پیاسے تڑپ رہے ہیں سسک رہے ہیں بستیوں پر گدھ منڈلا رہے ہیں ۔ ان کی مہیب آوازیں تیز ہوتی جا رہی ہیں ۔ اور تم تکیے کے سہارے بیٹھے مسکرا رہے ہو !

تڑپتے انسانوں کو دیکھ کر

سسکتے بچوں کو دیکھ کر

---

۵ - شاعر

اس نے اس کے آنسوؤں کی پروا نہ کی مگر ۔۔ !

تم اس کے تخیلات کو اسکی حسین یاد سے بھر کا دینا چاہتے ہو تمہارے گیت اسے دعوتِ طرب دینے کے لئے بیتاب ہو رہے ہیں ۔

جن کے آنسو موتیوں کی لڑیاں بن کر خشک ہو گئے ! ان کے دلوں میں ایک سوز پیدا کر کے خون کے آنسو رلا رہے ہو

شیشہ و پیمانہ ۔ گل و بلبل ۔ اور کوکو قمری کے جھگڑے !

اب ان کی ضرورت نہیں رہی ۔

ان ستاروں کے تار توڑ دو ۔ جو انسانوں کو زندگی کے حقائق سے بے خبر کر رہے ہیں ۔

ان مضرابوں کو پھینک دو

شیشہ و پیمانہ کی ضرورت نہیں ۔ یہ بوسیدہ ہو چکے ہیں ۔

حسین پھول مرجھا کر خشک ہو چکے ہیں ۔ ان کی پتیاں بکھر چکی ہیں ۔ انہیں یکجا کرنے کی کوشش فضول ہے ۔

ستارہ ٹوٹ چکا ۔ اسے آکاش پر لانے کی کوشش کر کے اپنا

... سواگت کرو ...

اسے موت ...

آگ لگا دو

شاعر !

دنیا بیدار ہو ...

تھپکیاں ...

جرنلسٹوں کا ...

سوانگ رچا کر دکھلانے ...